سوال

(228) قبر کا طواف کرنا کیسا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(1) قبر کا بوسہ لینا جائز ہے یا حرام، (2) قبر کا طواف کرنا کیسا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قبر کا بوسہ لینا حرام ہے۔ فی المدارج [1] وبوسہ دادن قبر راو سجدہ کردن آنزاو سر نہادن حرام و ممنوع است و در بوسیدن قبر والدین روایت فقہی نقل مے کنند و صحیح آنست کہ لایجوز انتہی وادنی لایجوز گناہ صغیرہ است واصرار بر آن کبیرہ است بکذافی شرح عین العلم (2) قبر کا طواف کرنا حرام ہے اگر مستحب جان کر کرے کافر ہوگا۔ فی شرح المناسک للقاری [2] ولا یطوف ای لا یدور حول البقعة الشریفة لا الطواف من مختصات الکعبة المنیفة فیحرم حول قبور الانبیاء والاولیاء ولا عبرة بما یفعلہ العازمة الجھلة ولو کانوا فی صورة المشائخ والعلماء انتہی ھکذا فی البحر والنھر۔ (سید محمد نذیر حسین)

---

[1] قبر کو بوسہ دینا اس کو سجدہ کرنا اور سر جھکانا حرام و ممنوع ہے۔ ماں باپ کی قبر کو بوسہ دینے کے متعلق ایک روایت بیان کرتے ہیں کہ صحیح یہی ہے کہ جائز نہیں ہے اور لایجوز کا ادنی درجہ گناہ صغیر ہے اور اس پر اصرار کرنا کبیرہ گناہ ہے۔

[2] ملا علی قاری لکھتے ہیں کہ آپ کی قبر مبارک کے گرد طواف نہ کرے کیونکہ طواف خانہ کعبہ کی خصوصیت ہے اور نبیوں اور ولیوں کی قبروں کے گرد طواف کرنا جائز نہیں ہے اور جو عوام جاہل لوگ ایسا کرتے ہیں اس کا کچھ اعتبار نہیں ہے۔ اگرچہ وہ جاہل علماء اور مشائخ کی صورت میں ہی کیوں نہ ہوں۔

فتاویٰ نذیریہ

جلد 01 ص 712